منصوبہ برائے ماحولیات و سماجی نظم و نسق

مین نارا ویلی (ایم این وی) کے توسیعی نالے (آرڈی ۰+ ۰۰۰سے آرڈی ۱۳۲+ ۰۰۰) کی مرمت اور دوبارہ بحالی

فوری کام

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری - ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) ۔اضافی مالیات

محکمہ ءآبپاشی سندھ ۔حکومتِ سندھ

INFOTECH SOLUTIONS & CONSULTANTS

۱۔ایگزیکیٹو خلاصہ

مجوزہ پروجیکٹ (سندہ فلڈ ایمرجنسی ری -ہیبلیٹیشن پروجیکٹ-ایس ایف ای آر پی) اضافی مالیات، سیلاب سے حفاظتی نظام، آبپاشی اور اور داہنے کنارے کی سطح کے نکاسئ آب کے نظام میں بہتری لائے گامزید براں، چھوٹے ڈیموں کی مرمت ، ناگہانی سیلاب سے ہونے والی تباہی میں کمی لانے کیلیے چھوٹے ڈیم/ پانی روکنے کے بند تعمیر کرے گا۔ اس کے علاوہ مجوزہ کاموں پر عملدرآمد سے ۱۲۰۰۰۰۰۰ لوگوں کی آبادی ، ۱۸۱۰۰۰۰ مکانات اور ۳۷۷۰۰۰۰ ایکڑ پر مشتمل فصلیں طوفانی بارشوں سے محفوظ ہوجائینگے۔

اس پروجیکٹ کے تین اہم اجزا ء ہیں:

جز ا: بنیادی ڈھانچے کی دوبارہ بحالی جز ۲: قدرتی آفات سے مقابلہ اور اداروں کی فنی معاونت کے لئے اداروں کو مضبوط کرنا ، جز ۳: پروجیکٹ کے انتظام اور عملدرآمد ۔

منصوبہ برائے ماحولیات اور سماجی نظم و نسق (ای ایس ای ایم پی) ماحولیاتی و سماجی اثرات اور ان میں کمی لانے کیلیے جز ۱ کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں ذیلی پروجیکٹ کے ماتحت جز بشمول سیلاب سے حفاظتی بند کے نظام کی مرمت اور بحالی شامل ہیں۔ اس دستاویز میں اُس اسکیم پر توجہ دی گئی ہے جن پر ضلع قمبر شہدادکوٹ میں عملدرآمد ہورہا ہے، یعنی مین نارا ویلی (ایم این وی) کی توسیع (آرڈی ۰ + ۰۰۰سے آرڈی ۱۳۲ ۰۰۰+) کی مرمت شامل ہیں۔

ابتدائی تحقیقات کے طئے شدہ معیار کے مطابق،ذیلی منصوبے پر عملدرآمد سے کم تر اور معتدل درجے کے ماحولیاتی و سماجی اثرات مرتب ہونگے۔ امکان ہے کہ یہ خدشات عارضی ہونگے ، ان کی تلافی بھی ہوسکتی ہے اور پروجیکٹ کے مجوزہ علاقوں پر ان کے اثرات طویل عرصے تک نہیں رہینگے۔ ماحولیاتی وسماجی نظم و نسق کے اس منصوبے (اِی ایس ایم پی) کو عالمی بئنک کی تحفظ و سلامتی کی ٹیم کی مشاورت سے اس انداز میں تشکیل دیا گیا ہے کہ ذیلی پروجیکٹ میں کمتر نوعیت کے اندیشوں کا ازالہ کیا جاسکے۔ دوبارہ بحالی اور مرمت کے کام شیڈیول ۲ اور سندہ اتھارٹی برائے ماحولیاتی تحفظ (ای پی ای)، ابتدائی ماحولیاتی چھان بین (آئے ای ای)/ تشخیص اتھارٹی برائے ماحولیاتی اثرات (ای آئی اے) کے زمرے میں آتے ہیں۔ اس لئے ، منصوبے کے تحت ابتدائی ماحولیاتی چھان بین (آئی ای ای) کی گئی ہے اور اور تعمیراتی کام سے

پہلے، ’کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ ‘یا این او سی حاصل کرنے کیلئے سندھ اتھارٹی برائے ماحولیاتی تحفظ کے پاس رپورٹ جمع کرادی گئی ہے ۔

ذیلی پروجیکٹ کے علاقے کا ماحولیاتی اور سماجی بیس لائین، اوپر کی سطح اور زیر زمین پانی کے معیار کے ساتھ ساتھ اردگرد کی فضا اور شور کی سطح کے تجزئے سے طئے کیا گیا ہے۔ ماحولیاتی معیار کی بیس لائین کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اعداد و شمار قابل قبول اور اورسندھ اینوائرنمنٹل کوالٹی اسٹینڈرڈس کی طئے شدہ حدود میں ہیں۔ مزید براں، ذیلی پروجیکٹ کی اراضی میں پانی میں حل شدہ ذرات (ٹی ڈی ایس) کی اونچی سطح دیکھی گئی ہے۔ ذیلی پروجیکٹ کی اراضی میں مخصوص جڑی بوٹیوں یا نایاب جانوروں کی کسی نسل کو بند نہیں کیا گیا۔یہ علاقے جنگلی جانوروں کی پناہگاہ یا محفوظ قرار دیے گئے کسی علاقے کے نزدیک بھی نہیں تھے۔

اس ذیلی پروجیکٹ کے مختلف علاقوں سے مٹی کے نمونوں کے حصول کا فریضہ (سندھ اتھارٹی برائے ماحولیاتی تحفظ -ایس ای پی اےسے منظورشدہ)میسرس ڈَکام لیبارٹری نے کیا اورسندھ اینوائرنمنٹل کوالٹی اسٹینڈرڈس(ایس اِی کیو اے) کے طئے شدہ معیار کے مطابق ان اجزا ءکا تجزیہ کیا گیا۔

ذیلی پروجیکٹ کا علاقہ ۲ اے کے حصے میں آتا ہے جہاں کے زلزلے کے جھٹکوں کی پیمائش (پی جی اے) ۱۶۔۰ سے لیکر ۲۴۔۰ تک ہے۔ اپریل، مئی، جون کے مہینوں میں یہاں موسم گرما میں درجہَ حرارت ۴۰ سیلسیس سے بڑھ جاتا ہے۔ اس علاقے میں بارشوں کی سالانہ اور اوسط پیمائش ۰۳۔۰سے ۳۶۔۲انچ ہے۔

منصوبے کے مجوزہ علاقوں میں سماجی بیس لائین جوڑنے کے لئے مختلف دیہاتوں اور آبادیوں میں سروے کیے گئے اور مشاورت حاصل کی گئی۔ دیہات کا انتخاب اس بنیاد پر کیا گیا کہ حکمت عملی کے حوالے سے وہ آبادیاں منصوبے کی اثر نفوذ والی راہداری کے کتنے نزدیک ہیں اور ذیلی پروجیکٹ پر ان کے کیا براہِ راست اثرات ہونگے۔ دیہاتی نمائندوں اور دوسرے اہم شراکت داروں نے ، ان اقدامات کے سلسلے میں سندھ محکمہ ءآبپاشی کی بہت تعریف کی۔ گاؤں کے ان نمائندین کے بقول، وہ پُرامید ہیں کہ مجوزہ کاموں پر عملدرآمد سے ان کےآشیانوں کا تحفظ ہوگا، ان کی روزی روٹی اور ذرائع آمدن کی حفاظت ہوگی، نقل مکانی کا خطرہ کم ہوجائے گا اور اس طرح ان کی غربت کی میں کمی آتی جائے گی۔

ذیلی پروجیکٹ کی چھان بین ، ماحولیاتی اور سماجی معاملات کی ایک فہرست کے ذریعے عمل میں لائی گئی۔ انفرادی فہرستیں پر کرنے کے لئے زمینی سروے کیا گیا۔ ان سرویز کے دوران جو بھی ماحولیاتی اور سماجی اندیشے قلمبند ہوئے، ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق کے منصوبے (ای ایس ایم پی) کی تشکیل کے دوران ان سب معاملات پر غور کیا گیا۔ بحالی اور مرمت کے کام کل اراضی تک محدود رہینگے۔ اس اراضی میں

عوامی استعمال کی کوئی عمارت یا کاروباری سرگرمیوں کا کوئی وجود نہیں دیکھا گیا۔ جبکہ مجوزہ ذیلی پروجیکٹ کے درمیانی مقام پر ۵۰۰ فیٹ تک غیرارادی منفی اثرات کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ ذیلی پروجیکٹ قریب آثارِ قدیمہ کا کوئی نشان نظر نہیں آیا، متعلقہ پروجیکٹ کی جگہ یا اس کے آسپاس کسی طرح کے قدرتی یا ثقافتی مسکن نہیں دیکھے گئے کہ جن کا تعمیری کام کی وجہ سے متاثر ہونے کا اندیشہ ہو ۔ اس تعمیری مرحلے کے دوران سماجی لحاظ سے حساس مقامات مثلن مساجد، اسکول، بنیادی صحت مرکز اور قبرستان وغیرہ کے غیر ارادی طور پر متاثر ہونے کا امکان ہے۔ لیکن یہ اثرات وقتی ہونگے (نقصانات میں کمی لانے والی تدابیر) سےان کی تلافی ہوسکتی ہے، اور یہ اثرات کم اہمیت کے اور مختصر مدت کیلئے ہیں۔

تعمیراتی کاموں میں آسانی پیدا کرنے کیلئے مذکورہ کسی درخت کو ہٹانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ان میں سے کوئی بھی درخت آئی یو سی این کی فہرست میں شامل نہیں جن کے ختم ہونے کا خطرہ ہو۔ اس عمل کو آسان بنانے کی خاطر، تعمیری کاموں کے آغاز سے پہلے، درختوں سے متعلق چیزوں کی تفصیل یا انونٹری تیار کی جائے گی جس کا ذمہ تعمیراتی ٹھیکیدار کے سَر ہوگا ، ے۔ فیلڈ سروے کے دوران ذیلی پروجیکٹ کی حدود میں کسی قسم کے تحفظاتی جنگلات نظر نہیں آئے، نہ ہی مخصوص جڑی بوٹیوں یا نایاب جانوروں کی نسل دیکھی گئی۔

تعمیراتی کام سے وابستہ مزدوروں اور پیشے سے وابستہ صحت اور حفاظت کے امور کو یقینی بنانے کے لئےجامع طریقہَ کار وضع کیا گیا ہے۔ اس میں بیماریوں اور حادثات سے بچنے کے لئے مستقل چھان بیں، مزدوروں اور دیہاتیوں کو صحت صفائی کے متعلق معلومات فراہم کرنا، صحت و صفائی کے لئے ضروری اقدامات کرنا، ہنگامی بنیادوں پر فوری امداد کے طریقوں پر عملدرآمد، صفائی کے لئے ضروری سہولیات کی فراہمی، پینے کے صاف پانی اور مزدوروں کیلئے کچرے کے ڈبوں کی فراہمی شامل ہیں۔ یہ تمام امور ایس ایف ای آر پی کیلئے تیارشدہ لیبر مئنجمینٹ پروسیجر کے مطابق اور بغیر کسی رکاوٹ کے اس کے ساتھہ منسلک ہیں۔

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری۔ ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) یا موجودہ منصوبہ برائے ماحولیات و سماجی نظم و نسق (ای ایس ایم پی) پر عملدرآمد کیلئے شعبۂ عملدرآمدگی یا پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) سندھ کے محکمہ ءآبپاشی کی ذمیداری ہوگی۔ اس کا سربراہ پروجیکٹ ڈائریکٹر ہے۔ پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) میں کنسٹرکشن سپروژن کنسلٹنٹ (سی ایس سی) کو بھی شامل کیا گیا ہے جو تعمیراتی امور کی نگرانی کا ذمیدار ہوگا۔ علاوہ ازیں ، تعمیراتی کاموں کے ٹھیکیدار کے

پاس نقصانات میں کمی لانے کے لئے اقدامات کرنے اور موجودہ ای ایس ایم پی میں واضح شدہ دوسری ضروریات کی فراہمی کیلئے، ماحولیاتی و سماجی صحت اور تحفظ کے لیبر افسر کی تقرری کرے گا۔

اینوائرنمنٹل ائنڈ سوشل مئنجمینٹ پلان پر عملدرآمدگی کیلئے -/ ۲۹۳۱۰۰۰روپے کا الگ بجٹ مختص کیا گیا ہے۔